34495 ـ انسداد منشیات کے دوران قتل ہونے والے شخص کا حکم

سوال

مسلمان ممالك ميں نشہ پھیل چکا ہے، تو کیا نشہ آور اشیاء کے خاتمہ کے لیے قائم کردہ محکمہ کے ملازمین میں سے نشہ آور اشیاء اسمگلنگ اور ترویج کرنے والوں کے ساتھ مقابلہ میں قتل ہونے والا شہید کے حکم میں آتا ہے؟ ان گروہوں تك پہنچنے کے لیے ملازمین کو ان کے اڈے کی معلومات مہیا کرنے والے شخص کا حکم کیا ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں کوئی شك نہیں کہ نشہ آور اشیاء کو ختم کرنا ایك عظیم جہاد فی سبیل اللہ شمار ہوتا ہے، اور اسے ختم کرنے کے لیے سب سے اہم واجب یہ ہے کہ معاشرے کے افراد ایك دوسرے کے ساتھ تعاون کریں، کیونکہ اس کا خاتمہ سب کے لیے فائدہ مند ہے، اور اس لیے بھی کہ اس کا پھیلنا اور رواج پانا سب کے لیے نقصان دہ ہے.

اور جو شخص بھی اس شر کو ختم کرتے ہوئے قتل ہو جائے اور اس کی نیت بھی اچھی ہو تو وہ شہداء میں سے ہے، اور جس شخص نے بھی ان کے اڈوں کی نشاندہی کرنے میں معاونت کی اور اسے افشاں کرنے میں تعاون کیا، اور ذمہ داران کو اس کے متعلق آگاہ کیا تو وہ عند اللہ ماجور ہے، اور اس طرح وہ مجاہد فی سبیل الحق شمار ہوگا، اور اسے مسلمانوں کی مصلحت اور ان کے معاشرے کو نقصان دہ اشیاء سے محفوظ کرنے والا مجاہد شمار کیا جائےگا.

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ اس بیماری کی ترویج کرنے والوں کو ہدایت سے نوازے، اور انہیں ان کی ہدایت کی جانب پلٹا دے، اور انہیں ان کے نفسوں کے شراور شیطان کے مکروں سے محفوظ رکھے، اور اسے ختم کرنے والوں کو حق تك پہنچائے، اور واجبات کی ادائیگی میں معاونت کرے، اور ان کی غلطیوں کی اصلاح فرمائے، اور انہیں شیطانی جماعت پر غلبہ عطا کرے، بلا شبہ اللہ تعالی بہتر مسئول ہے.